44555-وہ مسافت جس میں قصر اور جمع کرنا مشروع ہے

سوال

میرا سوال سفر میں نماز قصر اور جمع کرنے کے متعلق ہے... اس لیے کہ میں دوسرے شہر میں ملازم ہوں جو میرے شہر سے تقریبا پینتیس (35) کلومیٹر دور ہے، کیا میرے لیے جمع یا قصر یا دونوں کی رخصت ہے؟ کیونکہ میں جس شہر میں رہائش پذیر ہوں اس کی آبادی سے نکل چکا ہوں؟

پسندیدہ جواب

جمہور علماء کرام اس مسافت کی تحدید کرتے ہیں جس میں مسافر جمع اور قصر کر سکتا ہے، لیکن بعض علماء کرام اس کی تحدید نہیں کرتے بلکہ یہ عرف اور عادت پر چھوڑتے ہیں، لوگوں کے ہاں جو سفر معروف ہو اس میں قصر اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت مشروع ہے۔

جمہور علماء کے قول کے مطابق مسافت کی تحدید تقریبا اسی کلومیٹر کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

(جس سفر میں سفر کی رخصت پر عمل کرنا مشروع ہے جسے عرف سفر شمار کرے، اس کی مسافت تقریبا اسی کلومیٹر ہے، چنانچہ جو شخص اتنی یا اس سے زیادہ مسافت کا سفر کرے اس کے لیے سفر کی رخصتوں موزوں پر تین یوم مسح، نماز جمع اور قصر کرنا، اور رمضان میں روزہ افطار کرنا، ان رخصتوں پر عمل کرنا مشروع ہے۔

یہ مسافر اگر کسی شہر میں چار دن سے زیادہ رہنے کی نیت کرے تو وہ سفر کی رخصت پر عمل نہیں کرے گا، اور جب وہ چار یا اس سے کم دن رہنے کی نیت کرے تو وہ سفر کی رخصتوں پر عمل کر سکتا ہے۔

اور وہ مسافر جو کسی شہر میں رہے اور اسے اپنی ضرورت ختم ہونے کا علم نہ ہو اور نہ ہی اس نے رہنے کی مدت متعین کی ہو تو وہ بھی سفر کی رخصت پر عمل کرے گا چاہے مدت جتنی بھی طویل ہو جائے، اس میں سمندری یا خشکی کے سفر کا کوئی فرق نہیں) انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (99/8).

اس سے یہ معلوم ہوا کہ آپ مذکورہ مسافت میں سفر کی رخصت پر عمل نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ سفر کی مسافت تک نہیں پہنچتی۔

واللہ اعلم.